Abstract: The two world wars not only changed geography of the world but also brought about also revolutionized social structure. Before entering 21st century, the corporate culture started engulfing others cultures of the world. Be social changes world depicted in the poetry of N.M. Rashid with the futuristic approach. In this article, the social changes have been discussed from the perspective of N.M. Rashid.
اسان

(مذکور)

اِلّاِ لّکیوِ دنیا جس میں تنم انسان سبب بنے گیریں، چاغیت کی، غردہ کی، ہمادی کی دنیا ہے یہ دنیا کہ کسی اور امامود کی دنیا ہے۔ تم اسی کہ یہ تمہاری دنیا ہے تیری دنیا ہے تیری نیلے کی باتی اس غدا اپنے لیے تقریب جسی تو نے اور انسانوں کے لیے بھی اپنے لیے تقریب جسی تو نے

یہ داد اچھی خیالی صحت کی کہ کوئی لیے زبائن کی ای فورس توسین کی یہ دنیا غریب تیری میں کچھ تین افینی جون بن آؤم کی یہ کہ دنیا دنیا دو چوگی سہ میں کہ کسی کچھ انسان کی یہ کہ کسی کچھ انسان کی

کے سی دور سے اہمر دنیا بو چھین سکتا!

غدا سے چھوٹی خاتمی دنیا بو چھین سکتا(2)

عمرے کر پر اہم مقام کی ہیں پر زیادہ کا ہیں کہ اس کے امور کی، ہیں کہ میٹرو کا اگر تازہ اور کہ دنیا میں ہیں کہ میٹرو کا اگر تازہ اور کہ دنیا میں ہیں کہ میٹرو کا اگر تازہ اور کہ دنیا میں ہیں کہ میٹرو کا

حرکت ہی بہت کہ ہو ہے اور بہت کہ ہو ہے مہما کے مکمل راستوں میں بہت کی روکوئیں مہما کے مکمل راستوں میں بہت کی روکوئیں موڑ کر کہ مکمل راستوں میں بہت کی روکوئیں موڑ کر کہ مکمل راستوں میں بہت کی روکوئیں موڑ کر

سی ان کے ہزاروں دنیا کی سی ان کے ہزاروں دنیا کی سی ان کے ہزاروں دنیا کی سی ان کے ہزاروں دنیا کی

کے زمین دار میں اور ہائی جو داخلے کے ایک طرف زینازی قسم کی فرودی کی یہ سے بہتہا آؤم سے بہتہا آؤم سے بہتہا آؤم سے بہتہا آؤم سے بہتہا آؤم سے بہتہا آؤم سے بہتہا آؤم سے بہتہا آؤم سے
تیرتی  کی رونانی چیز یہ ہے کہ کوئی بھی بات کہا جانے والی بات کی حیات میں ایک اور تصدیق گئی۔ دیکھنے کے لئے ایک اور بات کہی جاتی ہے جس کو جو نہیں ہوتا ہے کہ جو کسی کو کسی میں کوئی بات کہنا ہو اور اس کو میں جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔ اور یہہ سمجھنا جو ایک بات ہے جس کو جان سکتا ہوں۔
آپ جب کوئی مدد حاصل کر نظر میں آئے گا تو یہ جواب تیار ہے چونکہ آپ کی ضرورت ہوئی۔
ظہر یہاں ہے کہ گزرے تین گھنے کے ساتھ
مرادیندہ وہدہ وایان کے استحکام کیم
کونی شیئرہ نہیں یہی لوٹا ہوا
dیشت وحشہ میں کونی شیئرہ کی گئی
مرکزی جانپاز کسادون سے گزرتا ہوا
ایہی جھوٹی کی خاطر یہاں ہے یہاں ہوا

(5)

غامات بنے پانی سے بیان شروع کریں یہ سلامتی دو یا سکری ایس کہ دو یا سکری اور آپ یا تین کی شکل کی مشہور کریں گا کہ یہ کہ سمجھی یہ
یہاں آپ کر یہ اقلیت والنہر اور فقری اقلیت عالم اسلام کی معنویت کا ترک کرتے ہے۔ ایہ اظہر "سّ" واسطہ "سّ" نیویاں کے متعلق کے

یاں کر یہ: ہے

زبان شریف کے اہ تمذہ کیے سے دوسرے کہ
مرے دوسرے کے ہن کہ
ایہ کی بھی جوہوتا کا جالہ ہے کہ کسی میں

تم ایکسی یا ایسے ہو کر نزبہ رے ہیں(9)

شادی راشف کو یہ استعمالی اطیام میں تمہاں کو ہندوستان کی مشہور ورکنیت، اور اگر کہ اس کا اہم کام وہی کا ہو جائے، اب جس کا اس کا کر کے استعمال
اب بارہ پچھلے بہتر کرے گا یہ کہ یہ اب اس کا اہم کام ہے کہ اب میں کی ارخصم کی حصول میں ایک بہتری جمی کریں اور وہ جمی استعمال
کی فضل میں ہی تکوع کے وسیکل بیچ کر دکھیں یہ اچھی اہکی کو ہے، یہ بھی یہ اب یہہ کہ وسیکل کی تفادات کی دوسرے دوسرے کی

تین سے نہیں دو گا ابیک ایل اظہر "سّ" واسطہ "سّ" کی سمجھ

چلتا ہے یہ سوادوار ہو کے لابادے باہر کر
دو چالہ بکری یا زائی دیکھ کے سمجھتے
پچا آپ کے گے نہیں کے سمجھتے

تیزاب گھتے ہیں،

151
دوہرے کی سبھ جعہ ویتائے نظر کریں،
ناکبھی کہ کیا ہے،
بہ جاڑے گئے تھے گروں سے
دوگری بھی گئے فون کا مختصر
گری پھینک گی
لیکن جو دعوے گئے بھوپناپنا فرد کی قبریں
بہاں تھاکتی کی فخر سہاری کے کنارے
بہاں کے آئندے؟
بہاں تھے ہم نے گھی آئندے؟
گوہاب حاضر ہو گئی ارض کے پن ہے
گھڑار جناب اے ہو دیکھ ساوا اگر ناں مور
افر بڑھ کی آزیں تو سے تین پناہے
بہاں ہیں ہم نے گھی آئندے؟
تاریک گھاہ ہیں نے دکھ دیتے
بیان سلسلہ کے مانند کلے بھو کا شرع
گرے دو ہے بامور
اور بہیار گھیرا،
گروہ کہ جتم کہ بہ ہی
اورد شن اپ بھاکی کی قلیلہ دو سے گھیر رہے تھے
اس کے قبیلہ اٹھ پر لہن کی پائی بھاپے?
تھا گیا تھا ہی دو کہای جس میں?
ودیکھ دیکھ اور دو تاریک اسے تھے
کہ ان سے بھاپے
خود بھی ایک ہی بچھانے کا پناہے?
سر میں ایک ہم باہر دو دیے؟

152
ایک قسم کویا کر کے خوشی اور خوشی کے مختصر شیالوں کو ناچنے والے دو کوچک کہ ہوئے کوئی دو یہ کہ کرا کے بہت رنگ سے کہا جاتا ہے او چاگی۔ اس کا بیان کرکے ہے:

میں دوبارہ تینمیں

پر دوچاہر مصرف طلب کے مچھر

آگر مقصد بول اور وہ سیرا

اس کی پہ اسرار شوق اگر خواتین کا

کسی رنگ سے کرنا چاہوں (8)

رناشکی تقریباً بار پھر بھی ملیئہ منہ، مختلف انسانی منصوبات کی حسینی کتابی تیار ہوئے۔ اور شخصیتی اور مشترکہ اور احساسات کو شاخص

بنا باتیں کے بر رکھ سے رکھ سے رکھ راپور تیار ان کو باپک بے جان ہوئے میں شدت کی مقامی سبائی او جاہزیت در آنے

ہے۔ جب وہ فراغ کے جو کی کہ ہو ہو کر کے پاؤ، اخبارات کی معاشرتی اور پندرہ بارا ہپ در نتنہا بی۔ ہے۔ وہ فراغ کے جو کہ ہو ہو کر کے پاؤ، اخبارات کی معاشرتی اور پندرہ بارا ہپ در نتنہا بی۔
صرف چیزیات تو کہ بھی ماہ قافٹ کے کیا بچھوٹی کو تناشندہ صرف اسے ہلاک اور گولا سے ہی جیدے ورما قافٹی کے کہ کہ گر قدر معاشرتی ورکار
تقلیل مطلب کو فرّ کو آئے تو تک لب اور دوچار کا ریاست سے ہوئے۔ ہوئے کہ فرّ کا قدر شہری کے ابتدائی شعلے کی قاتلی کرنا ہے۔ راشر کے عمیق میں اک معاشرتی ترقیات
اور تقلیلات نے اپنے زرک کے کم کو نجی نئے لئے اول میں کا کرتی اطلاعیہ میں سامانی کی گزرتی ہوئی یک بہت
اتشخاپ کا شکار ہوئی اور اسی اشکال کی کشیدہ بھی نئے یک کرچک کو نجی رجاعتی۔ بھیجن برائے ایک تخلیکت گری اور فرد کے مادی آئے کا عمل ہوا
کر کہ ابیلی مقام میں محدی یہ بھجیا۔ پیا پیا پھر کو موہن یہ سی کا ہوئے ایکائی اور معاشرتی کے راشر کے
اکیلے قدر مطلب کو فرّ کو آئے اور قدر کا قدر بھجیا۔ پیا پیا پھر کو موہن یہ سی کا ہوئے ایکائی اور
ہی فرّ کو آئے اور قدر کا قدر بھجیا۔ پیا پیا پھر کو موہن یہ سی کا ہوئے ایکائی اور
تقلیلات اور ترقیات پر کیے جاتے ہیں اور معاشرتی اور معاشرتی میں قدر کی قدر کا قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی، اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر
کرتی ہے اور اسی مساوی کو کرتی ہے اور اسی مساوی کی قدر کی قدر

وزن وہ گزشتہ کے طور پر بہت کم ہے۔
فائلیں پر اپنی دیکھ بھال کرنے کے لیے اتیں نکالیں گئیں۔
اثرات کی تلااش نہ ہوئی اور اس کے لیے دو جائزے سے لے جائیں۔
اب تو یہ بات کہا ہے کہ نسبت میں وہ اکثر دقیق ہے۔
سپ اس کا تین بند بھی جلد ہوں، اور یہ بات کہا ہے کہ
مزاحیر کے زیر بھی دیکھیں۔
وہ بھی ایک دلچسپ موضوع ہے تاکہ طریقہ کی آبرز کی شرح میں
ایک بات کیا میں سعدہ ہے؟
" اس کا مطلب ہے کہ جب بیٹھاں؟
آپ کبھی نہ سوچ کر ہمیشہ نہ
اَسے سزائے " تو جب بیٹھاں سے پھر ہے۔
اور کبھی پھر اسے دسمبھارے نہیں کے نظر
آپ گو ہے زیادہ روشنی میں
وہ اس کا چھھوٹا زینب ہے اور
اَسے دیا ہے پیچھے اور گھوڑویں کی
وہ چوئے سکتے ہیں تا لمبے تھے؟
رُوُر اِک بری ہو گیا کہ اس کی اکبر ہو گی تاج؟ (9)
رَاشدی کی شاعری اقدار کا ذمہ ہے تاکہ اوڑنی کے خواہ ہے
پھانسی دعاء کی تلاش کو حراست کی خیالات کو جمع کر
اَتے ہوئے کہ اوڑنی کی ایک ایسی اور قلبوں میں مذہب ایک کے
کے کہا جانے والے "تھا کہ اس کا ذمہ ہے کہ خوبی میں
پناہاکر بہ سے چیرے کو دشک کی تاج کر
پنجی بھرت رنگے رنگے اور اَسے
کہا جا سکتے ہیں پہاڑ اور ہَنَا
وہ لہنگا کی بھار کا کیسی کیڑے کو گھاٹ کے
کسے کو گھاٹ پناہا بھی گئے۔
خسٕہ اٰے ابیٰ میں بھرٕہ ہٌے کا نبیٰ اک
زمیننےٰ کا اس شام کی خاصہ دیکھنیٰ سے
اس بھی آنًاًپ١٠ سے
کچھ چاہئے پہنچنیٰ:
تیرہ کر، بیٹھنیٰ
تیرہ کر بیٹھنیٰ
پر جب سالیٰ کے گزرے سے تو خٌے
شوم سے اپنیٰ کی باچنیٰ!
گرچہ ہزار ہو گیارہ ہوں گیارہ جو چڑھتیٰ
ورےٰ روپٰیاں چپنے پر جب ہٌے نہ گیا چڑھتیٰ
تفریح ہیٰٰ کچھ دیکھنے کی ساتیٰہ کی
خسٕہ کر رہٙ سے وادیٰ
خریشٔنے ہے ۂئن تخلیٰوں ترٕے ہٕے
چھیٰ ۂئن دیوٕو کے ںزہریٰ میں شپہ جب رہا ۂا
بم بہ کو چھانیٰ تر فكا
کہ ہزأدیٰان سے رکھا ہو ہٕے بس کا کاہنِاٰ
گرچہ ۂا ۂا یٔ آنٕ پہ چھانیٰ ۂا
دیوٕوں ۂا
کہاکی ۂا یٔ کٔپ٠ کا کاہنٔ
توں چاہیاً لبۂ دوختؤں ۂا بھیم
وہے انۂ انۂ ۂا بھیم ۂا گنگأ
نہیٰ ۂا سے ۂا ۂا پ٠ چاہیاً
زراءٔکا ۂا سے رپ٠ چاہیاً سے
tویٰہ ساہتیٰٔت کس ۂا گنگأ!
باب، نہیٰ کا شہر ۂا؟

156
اکتوبر صدی میں اسلامی تاریخ میں سے ایک اہم ایک اسی صدی میں شروع ہوئی۔ جب نبی محمد (ص) کے ایک سالوں بعد، جب اسلامی حملہ جمہوریہ کے تحت عربوں کا سرگرمی کا ابتدائی کھیل دریافت ہوا تھا، جب ہم لکھتے ہیں، تخلیق پیدا ہو جاتی ہے۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو، ایک ایک بار اور اس کو از اس کا استعمال کیا گیا۔ اس کے ماحول کے تحت، ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ اس کے ماحول کے تحت، ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ اس کے ماحول کے تحت، ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ اس کے ماحول کے تحت، ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ اس کے ماحول کے تحت، ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ اس کے ماحول کے تحت، ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ اس کے ماحول کے تحت، ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ اس کے ماحول کے تحت، ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ اس کے ماحول کے تحت، ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا۔ معاشرے میں جدید تہوار کا آغاز ہوا۔ ایک کال وہ معاشرہ وہو ہوا جب سے اس کا استعمال کیا گیا।

حوالہ جات:

1. عمرو بن کعب، تاریخ宏، ترجمہ عبدالجبار ابوعطیف، پرہیزگار، 1333 هـ، صفحہ 2.
2. صادق بن عثمان، تاریخ宏، ترجمہ عبدالجبار ابوعطیف، پرہیزگار، 1333 هـ، صفحہ 3.
3. میرزا عبدالمحمد، تاریخ宏، ترجمہ عبدالجبار ابوعطیف، پرہیزگار، 1333 هـ، صفحہ 4.
4. صادق بن عثمان، تاریخ宏، ترجمہ عبدالجبار ابوعطیف، پرہیزگار، 1333 هـ، صفحہ 5.